محدث فتویٰ

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی نے اپنی ماں کی طرف سے حج کیا۔ میقات پر تلبیہ حج کہا، لیکن اپنی ماں کی طرف سے تلبیہ نہ کہا تو ایسے آدمی کے لیے کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس کی نیت ماں کی طرف سے حج کرنے کی تھی لیکن تلبیہ میں ذکر کرنا بھول گیا تو حج اس کی ماں کی طرف سے ہوگا۔ اس لیے کہ نیت (تلبیہ سے) زیادہ قوی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے" اس لیے اگر نیت دوسرے کی طرف سے حج کرنے کی تھی لیکن احرام کے وقت ذکر کرنا بھول گیا تو حج اسی کی طرف سے ہوگا جس کی طرف سے نیت کی تھی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

**صفحہ: 234**

**محدث فتویٰ**